تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 27 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'صحت کے عالمی مسائل اور ایس ڈی جیز' کے موضوع پر
کانگو کے فلوریبرٹ ایچ مبالاما کے خصوصی لیکچر کا انعقاد

شعبہ معاشیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے فیکلٹی آف سوشل سائنسز کے ڈین آفس کے اشتراک سے 'صحت کے عالمی مسائل اور ایس ڈی جیز' کے موضوع پر ایک خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا۔کانگولیس انٹگریشن نیٹ ورک کے معمار اور سی ای او، اعزازی قونصل، واشنگٹنگ اسٹیٹ کے ڈی آر سی، افریقی ڈاسپورا ڈولپمنٹ کونسل کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر، کانگو وفاقی جمہوریہ کی تجارت وصنعت کے منتظم اور سربراہ فلوریبرٹ ایچ مبالاما نے تئیس فروری دو ہزار چوبیس کو یہ خطبہ دیا۔

صدر شعبہ پروفیسر اشرف علیان نے مہمان مقرر اور سامعین کا خیر مقدم کیا اور مقرر کا تعارف پیش کیا۔انھوں نے بتایا کہ مہمان مقرر رفاہ عام کے کام، برادری خودمختاری، عالمی صحت، پائے دار ترقی اور بین الاقوامی امور ومعاملات کے تئیں اپنی سنجیدہ کوششوں کے لیے شناخت رکھتے ہیں۔فیکلٹی آف سوشل سائنسز کے ڈین پروفیسر مسلم خان نے پروگرام کی صدارت کی۔

جناب مبالاما نے وفاقی جمہوریہ کانگو اور افریقی براعظم کا تاریخی، جغرافیائی، معاشی اور سیاسی تناظر پیش کیا۔انھوں نے کانگو کے قدرتی وسائل کی اہمیت کے ساتھ ساتھ عالمی معیشت اور سیاست کا یہ کس طرح جزو خاص ہے اس کی وضاحت کی۔انھوں نے نوآبادیاتی جارحیت اور سیاسی اتھل پتھل اور غربت و پریشانی کا بھی ذکر کیا۔اپنی کہانی بیان کرتے ہوئے بتایا کہ خود وہ تقریباً آٹھ برسوں تک پناہ گزیں کیمپوں میں رہے ہیں، فعالیت وسرگرم، قیادت، طبقہ کی ترقی وخوشحالی کے لیے کام کرنا اور بطور ایک انٹرپرینیور انھوں نے اپنا سفر جاری رکھا۔

امریکہ کے واشنگٹن میں ایک این جی او مختلف سطحوں پر یعنی مہارت کے فروغ، غریبی کے خاتمے اور صحت کو بہتر کر کے پناہ گزینوں کو خودمختار بنا رہی ہے۔انھوں نے صحت کے تین اہم ترجیحات کو نشان زد کیا جو فعال مربوط طریقے ہیں، صحت انوویشن اینڈ ٹکنالوجی، پائے دار ترقی اور ماحولیاتی صحت۔پہلے اس کا مقصد افریقہ کے پناہ گزینوں اور مہاجرین کے لیے ایک مربوط راستہ بنانا

،دوسرا نکتہ جس پر یہ این جی او کام کرتا ہے وہ بلو معیشت، صاف ستھری توانائی کی پیداوار اور بے کار چیزوں کے بندوبست اور ریسائکلنگ جیسے میدانوں میں جدید ترین ٹکنالوجی کے استعمال کے حل کے لیے تعلیم کے میدان میں اختراعیت میں ساجھیداری کرنا۔ بعد میں پائے دارزرعی جنگلاتی اور ماحولیات دوست کام کے ذریعہ خاص طور پر فوڈ سیکوریٹی پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔

بعد میں انھوں نے دیگر اہم اقدامات کے متعلق بھی بتایا جس سے وہ منسلک ہیں جیسے افریقہ ڈولپمنٹ کونسل جو عوام سے عوام کے رابطے کو فروغ دیتا ہے، اشتراکات اور مواقع، ڈی آر سی چیمبر آف کامرس جوانٹر پرینور کی مدد کے لیے مالیاتی اداروں ، پبلک اور پرائیوٹ سیکٹر کو لاتا ہے۔ انھوں نے آندھرا پردیش میڈ ٹیک زون لمٹیڈ جو کانگو جمہوریہ کو طبی آلات کی بڑی کھیپ دینے والا ہے اس کے ساتھ اپنے کاروباری اشتراک کو بھی بتایا۔

ان کا خیال ہے کہ طب اوراس سے متعلقہ میدان کے آلات کو بنانے کی بھارت کے پاس بے پناہ صلاحیت موجود ہے اور مصنوعات کے سیکٹر میں اس کے امکانات روشن ہیں اوراس پر مزید توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ لیکچر کے بعد پروفیسر مسلم خان، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز نے آج کے زمانے میں کوبالٹ اور پٹرولیم مصنوعات کی تقسیم کا حوالہ دے کر کانگو جمہوریہ کی اہمیت پر زور دیا۔ انھوں نے اس کا بھی ذکر کیا کہ کانگو کے قدرتی وسائل کی کثرت نے اس کے بین الاقوامی تعلقات کو بنایا ہے۔

لیکچر میں شعبہ کے فیکلٹی اراکین اور طلبا شامل رہے۔ ڈاکٹر وسیم ااور ڈاکٹر کاشف نے پروگرام کو ترتیب دیا۔ ڈاکٹر وسیم اکرم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ معاشیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی